سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۵ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری بعثت کی غرض پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں

ہمیں تو دوستوں کے آنے اور یہاں رہنے سے بڑی راحت پہنچتی ہے

"ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔ جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا اسے ڈرنا چاہیئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالیٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہیئے۔ میں نے بعض کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہم یہاں بیٹھ کر کیوں حضرت صاحب کو تکلیف دیں۔ ہم تو نکمے ہیں یوں ہی روٹی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں۔ وہ یہ یاد رکھیں یہ شیطانی وسوسہ ہے جو شیطان نے ان کے دلوں میں ڈالا ہے کہ ان کے پیر یہاں نہ جمنے پائیں۔"

(الحکم جلد ۴ نمبر ۳ صفحہ ۱)

مجالس انتخاب کے ممبران کی تعداد

مجلس مشاورت ۱۹۶۳ء کے ایک فیصلہ میں مجالس انتخاب کے اراکین کی تعداد حسب ذیل مقرر کی گئی ہے:

"جن جماعتوں میں چندہ دہندگان کی تعداد ۴۰ سے ۱۰۰ تک ہو ان کی مجالس انتخاب کے ممبروں کی تعداد ۱۱ ہوگی۔ چندہ دہندگان کی اس تعداد سے زائد پر ہر ۲۵ یا ۲۵ کی کسر کے لئے ایک ممبر کی زیادتی ہوگی۔"

لہٰذا آئندہ اگر کسی جماعت کی مجلس انتخاب کے ممبران میں کسی وجہ سے کمی واقع ہو تو ان کی جگہ نئے ممبران کا انتخاب صرف اس صورت میں منظور کیا جائے گا کہ مذکورہ بالا شرح کی رو سے نئے ممبران کے تقرر کا حق پہنچتا ہو۔ جن جماعتوں کی مجلس انتخاب کے ممبران کی موجودہ تعداد مذکورہ بالا شرح کے مطابق پوری نہ ہو وہ جماعتیں باقی ممبران کا انتخاب کروا کر منظوری کے لئے بھجوا دیں۔ امراء جماعت ہا نے مقامی نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

افسر جلسہ سالانہ کا تقرر

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال افسر جلسہ سالانہ سید میر داؤد احمد صاحب مقرر کئے گئے ہیں۔ امید ہے کہ احباب جماعت ان کے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں گے نیز جلسہ سالانہ سے متعلق خط و کتابت مکرم سید میر داؤد احمد صاحب سے کی جائے۔

صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

سالانہ جلسہ لجنہ اماء اللہ کراچی

لجنہ اماء اللہ کراچی کا سالانہ جلسہ مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۶۳ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ لجنہ کراچی مغربی پاکستان کی تمام لجنات سے شرکت کی درخواست کرتی ہے آنے والی خواتین دفتر لجنہ کراچی کو اطلاع دیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کراچی

رسالہ تشحیذ الاذہان کے متعلق

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا تازہ ارشاد

"مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام بچوں اور بچیوں کا ایک معیاری رسالہ "تشحیذ الاذہان" کے نام سے شائع ہو رہا ہے۔ جہاں تک میں نے اس رسالہ کو دیکھا ہے۔ یہ بچوں کی تربیت دینی، ادبی اور دلچسپی کے لحاظ سے بڑا مفید ہے بچے اسے نہایت شوق اور خوشی سے پڑھتے ہیں بلکہ ہمارے گھر کے بچے تو جب تک ہر ماہ نئے رسالہ کو ایک ہی نشست میں سارے کا سارا ختم نہ کر لیں چین نہیں لیتے۔ ابھی گزشتہ ماہ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر تشحیذ کا ایک نہایت دیدہ زیب اور دلکش سالنامہ شائع کیا گیا ہے۔ جو نہ صرف ظاہری خوبصورتی کے لحاظ سے قابل تعریف ہے بلکہ اپنے بلند پایہ روحانی، تربیتی اور معلوماتی مضامین دلچسپ کہانیوں اور دلکش نظموں کے اعتبار سے بھی بہت کامیاب شمارہ ہے

میں ہر ایسے احمدی دوست سے جن کے گھر میں سات سال سے پندرہ سال کی عمر تک کے بچے موجود ہیں اپیل کرتا ہوں کہ اپنے بچوں کی صحیح رنگ میں تربیت کرنے کے لئے اور ان کے واسطے علمی دلچسپی کا سامان بہم پہنچانے کے لئے تشحیذ جاری کروائیں اور بچوں کی بہبود کا جو عمدہ ذریعہ انہیں میسر ہے کم از کم اس سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

(خاکسار:- مرزا ناصر احمد ۲۹ نومبر ۱۹۶۳ء)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ دسمبر ۶۳ء

شیعہ حضرات کی خدمت میں ایک دردمندانہ اپیل

شیعہ ہفت روزہ رضا کار ۲۴/۱۱/۶۳ "لمحہ فکریہ" کے زیرِ عنوان لکھتا ہے:-

"قیام پاکستان کے بعد ہمیں جن حالات سے دوچار ہونا پڑا ان حالات نے جن قومی مسائل کو جنم دیا وہ حسب ذیل ہیں

(۱) عزاداری سید الشہداء کا تحفظ۔
(۲) جداگانہ نصاب دینیات۔
(۳) ایسے سرکاری ادارے جن کا تعلق مذہب سے ہے ان میں شیعوں کا موثر و مناسب نمائندگی۔
(۴) شیعہ اوقاف کا علیحدہ انتظام۔

ان مسائل کو حل کرنے کے لئے تمام قومی جماعتوں نے مقدور بھر کوششیں کیں لیکن ہماری یہ کوششیں بار آور نہیں ہو سکیں اور ابھی تک "ہنوز روزِ اول" والا معاملہ ہے۔

ان قومی مسائل کے حل نہ ہونے کی وجہ سے پوری قوم میں مایوسی کی ایک لہر دوڑ چکی ہے اور افراد قوم بے حد پریشان نظر آتے ہیں۔ کیونکہ ان مسائل کے حل نہ ہونے کی وجہ سے انہیں اپنا قومی مستقبل تاریک نظر آتا ہے۔" (رضا کار ۲۴/۱۱/۶۳)

کوئی فرقہ اپنے جو مسائل ضروری محسوس کرکے ان کی اصلاح کی طرف توجہ کرے یہ اس کا پورا پورا حق ہے اور اگر وہ مقاصد پورے نہ ہوں تو ان کے لئے فکر کرنا بھی ہر فرقہ کے فہمیدہ اور سنجیدہ لوگوں کا حق ہے۔ چنانچہ آگے رضا کار لکھتا ہے:-

"آج ہر فرد قوم کی زبان پر یہ ہے کہ ہماری اس ناکامی کا سبب ہماری باہمی چپقلش اور عدم تنظیم ہے اور اس سلسلہ میں ہم نے اپنا وقت، روپیہ اور محنت، حصول مقصد کی بجائے ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں صرف کیا ہے اور مقصد کے حصول کے لئے ہم نے متحد ہو کر مخلصانہ جدوجہد نہیں کی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے یہ مسائل آج تک حل نہیں ہو سکے اور ہمیں مایوسی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔" (ایضاً)

اس عبارت سے تو یہ گمان ہوتا ہے کہ رضا کار کو جو شکایت ہے وہ خود اپنی قوم سے ہے۔ قوم نے کما حقہ توجہ ان مسائل کے حل کرنے کی طرف مبذول نہیں کی۔ اگر ایسا ہوتا تو یہ بھی بڑی اچھی بات ہے۔ اور اہلِ فکر کے لئے لازم ہے کہ وہ ان اسباب کو دریافت کرے جن کی وجہ سے حصول مطلب میں کامیابی نہیں ہوئی۔ رضا کار کے نزدیک یہ شیعوں کے اندرونی جھگڑے ہیں پارٹی بازی میں تضیع اوقات کی گئی ہے اور قوم کے حقیقی مسائل کو حل کرنے کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دی گئی۔ واقعی کسی طبقہ کے لئے اندرونی کشمکش لازماً ضرر رساں ہوتی ہے۔ اس طرح طاقت کا اور وقت دونوں کا ناحق ضیاع ہوتا ہے

یہاں تک تو درست ہے مگر جب ہم آگے پڑھتے ہیں تو بات ہماری سمجھ سے بالاتر ہو جاتی ہے۔ چنانچہ رضا کار آگے رقمطراز ہے:-

"مذکورہ بالا چار مطالبات ایسے ہیں کہ ان کے ساتھ ہماری قوم کی حیات وابستہ ہے۔ یعنی ان مطالبات کو منوائے بغیر ہم پاکستان میں اپنی "جداگانہ حیثیت" قائم نہیں رکھ سکتے۔ اور اگر ہم نے پاکستان میں بحیثیت شیعہ کے باوقار طریقہ سے زندہ رہنا ہے تو ہمیں اپنے یہ مطالبات منوانے پڑیں گے۔ بصورت دیگر ہم آج نہیں تو کل سوادِ اعظم میں مدغم ہو جائیں گے اور پاکستان میں بحیثیت شیعہ کے ہمارا وجود ختم ہو جائے گا کیونکہ شیعہ تمام تر ایک مذہبی اقلیت ہیں۔" (ایضاً)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شیعہ قوم کے مطالبات شیعہ قوم سے نہیں ہیں بلکہ حکومت پاکستان سے ہیں۔ شیعہ بطور شیعہ کے اپنی ہستی قائم رکھنے کے لئے حکومت سے مطالبات کر رہے ہیں۔ اور وہ مطالبات کیا ہیں۔

۱۔ عزاداری سید الشہداء کا تحفظ
۲۔ جداگانہ نصاب دینیات
۳۔ ایسے سرکاری ادارے جن کا تعلق مذہب سے ہے ان میں شیعوں کی موثر و مناسب نمائندگی۔
۴۔ شیعہ اوقاف کا علیحدہ انتظام

یہ ہیں شیعوں کے مطالبات حکومت سے۔ ایسا کیوں ہے اس لئے کہ پاکستان میں سراسر اسلامی اصول کے خلاف اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی ممنوع نہیں قرار دی گئی۔ شیعوں کو ڈر ہے کہ اگر یہاں جیسا کہ کہا جاتا ہے اسلام کے نام پر کوئی سیاست کار گروہ اقتدار ملکی پر قابض ہو گیا تو وہ یقیناً یہاں ایسا قانون اسلام کے نام پر رائج کرنے کی کوشش کرے گا جو اس کے اپنے عقیدہ کے مطابق ہوگا۔

آج شیعوں کے یہ مطالبات صرف زبانی یا تحریری نظر آتے ہیں اور بظاہر بالکل بے ضرر ہیں لیکن کل جب کوئی فرقہ اپنے عقائد کے مطابق ملکی اقتدار کو اپنے قبضہ میں لا کر قانون بنانے کی کوشش کرے گا تو لازماً شیعہ موثر احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے وہ ہرگز ایسا ملکی قانون یہاں نہیں بننے دیں گے جو ان کے خیال میں انکے حقوق کو پائمال کرنے والا ہو بلکہ وہ لازماً بغاوت پر آمادہ ہو جائیں گے وہ اپنے حقوق منوانے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دیں گے اور وہ عزاداری کا جذبہ جس کو آج سنی بنگاہ تحقیر دیکھتے ہیں بھسم کر دینے والے شعلوں کی طرح بھڑک اٹھے گا۔ اور ملک خدانہ کرے آتش خانہ نمرود بن کر رہ جائے گا اس کا اندازہ ہم ان فسادات سے کر سکتے ہیں جو پچھلے محرم پر وقوع پذیر ہوئے۔

سوال یہ ہے کہ شیعہ ایک دفعہ پھر اپنے حقوق محفوظ کرانے پر کیوں اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گذشتہ گڑبڑ کے موقع پر ایک طبقہ کی طرف سے عزاداری پر کچھ اس قسم کی پابندیاں لگانے کی تجویزیں کی گئی ہیں کہ مثلاً شیعوں کے جلسے اندرون خانہ ہوں اور ان کے علاقے مقرر کر دئے جائیں جہاں سُنیوں کی اکثریت نہ ہو۔ اور نہ سنیوں کو اجازت دی جائے کہ وہ شیعوں کی اکثریت والے علاقوں میں اپنی دینی سرگرمیاں دکھائیں۔ شیعہ ڈرتے ہیں کہ اگر اسلام کے نام پر کوئی سیاسی پارٹی برسر اقتدار آ گئی تو وہ لازماً شیعوں کو اپنے علیحدہ علاقوں میں پابند کر دے گی جو ایک طرح سے کیمپ کی صورت ہو جائے گی اسلئے لازماً شیعہ کبھی کسی ایسی اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی کو برسر اقتدار نہیں آنے دیں گے اور اس کے واسطے جان کی بازی لگا دیں گے۔ اور وہی فتنہ جس نے اسلام کی تمام تاریخ کے صفحات کو آج تک خون آلود بنا رکھا ہے پاکستان میں ازسر نو کھڑا ہو جائے گا اور ملک معصوموں کے خون سے لالہ زار بن جائے گا۔

کیا اس کا کوئی علاج ہے؟ یقیناً اس کا علاج ہے اور یہ علاج وہی ہے جو قائد اعظم کی مسلم لیگ نے کیا تھا۔ اور وہ یہی ہے کہ اسلام کے نام پر ہر قسم کی سیاسی پارٹی بازی ممنوع قرار دی جائے۔ قائد اعظم کے وقت میں احراریوں نے ایک سے زیادہ دفعہ کوشش کی تھی کہ مجلس احرار اسلام کو بطور ایک تنظیم کے مسلم لیگ میں شامل کیا جائے مگر قائد اعظم نے ہر بار اس مشروط پیشکش کو ٹھکرا دیا۔ پھر کئی ایک دشمنان احمدیت نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا کہ احمدیوں کو مسلم لیگ کی رکنیت سے محروم کر دیا جائے مگر قائد اعظم نے ان تمام اسلام کے نام پر سیاست کاروں کو دھکا دیا۔ اور (باقی صفحہ پر)

خدا کا دین

نہ جھوٹ بول کے ناحق یوں حق کا خون کرو
خدا خدا نہ زباں سے کرو خدا سے ڈرو

اُٹھے ہو جس کی اقامت کو تم ہے کون سا دیں
خدا کا دیں تو ہے "امن و امان" فتنہ گرو

نہیں جو رحمۃٌ للعالمیں کا پاس تمہیں
تو دینِ رحمۃٌ للعالمیں کا دم نہ بھرو

خدا کا دیں یہ نہیں ہے کہ سرکشانہ اُٹھو
خدا کا دیں ہے کہ سر عجز سے زمیں پہ دھرو

دمِ مسیح میں ہے چشمۂ بقا تنویرؔ
اگر پیو تو جیو ورنہ خود مرو تو مرو

کارروائی نگران بورڈ اجلاس منعقدہ ۹/۱۱/۶۳

محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سیکرٹری نگران بورڈ

اس اجلاس میں بھی جملہ ممبران کرام موجود تھے۔ ساری جماعت کے ساتھ تعلق رکھنے والے فیصلہ جات درج ذیل ہیں

(۱) نگران بورڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سفارش کرتا ہے کہ حضور مناسب خیال فرمائیں تو محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو ناظر خدمت درویشاں مقرر فرمائیں اور ان کے نائب ناظر کے طور پر محترم میر داؤد احمد صاحب کو مقرر فرمائیں۔

اس سفارش کو حضور نے منظور فرما لیا ہے۔ یہ کام ہر دو صاحبان اپنے موجودہ کام کے علاوہ کریں گے

(۲) ابپورٹ کمیشن رشتہ ناطہ کے پیش نظر معین تجاویز مرتب کرنے کے لئے جو کمیٹی مشتمل بر شیخ بشیر احمد صاحب و محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب مقرر کی گئی تھی۔ اس کی رپورٹ زیر غور لائی گئی۔ فیصلہ ہوا کہ:

اول۔ ایک نائب ناظر شعبہ رشتہ ناطہ و اصلاح معاشرہ بطور افسر صیغہ اور دو کارک اس کام کے چلانے کے لئے مقرر کئے جائیں۔ جو ناظر صاحب اصلاح و ارشاد کے ماتحت ہوں ان کا تقرر بعد منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بلا تاخیر کیا جائے۔ افسر صیغہ بوساطت ناظر صاحب اصلاح و ارشاد سہ ماہی رپورٹ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا کریں اور سالانہ رپورٹ مشاورت میں پیش کریں

دوم۔ جن جماعتوں میں دس یا دس سے زیادہ چندہ دہندگان ہوں وہاں سیکرٹری رشتہ ناطہ و اصلاح معاشرہ لازمی طور پر مقرر کیا جائے۔

سوم۔ رشتہ ناطہ کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے حتی الامکان قابل رشتہ لڑکوں اور لڑکیوں کی فہرست معہ ضروری کوائف مرکز میں محفوظ رکھی جائے۔ اور سال بسال اس پر نظر ثانی کی جاتی رہے

اسی طرح سیکرٹریان رشتہ ناطہ و اصلاح معاشرہ کے پاس بھی اپنی اپنی جماعتوں کے قابل شادی رشتوں کی فہرست معہ کوائف محفوظ رکھی جائے

چہارم۔ مربیان کی یہ ذمہ داری بھی ہوگی کہ وہ پوری توجہ اور تندہی کے ساتھ صیغہ رشتہ ناطہ و اصلاح معاشرہ کے کام میں تعاون کریں۔ ان کی رپورٹوں میں اس صیغہ سے متعلق باقاعدہ ایک شق ہونی چاہیئے۔

پنجم۔ لجنہ اماء اللہ کو خاص طور پر توجہ دلائی جائے کیونکہ ان کے تعاون سے رشتہ ناطہ و اصلاح معاشرہ کی مشکلات بہت حد تک دور ہو سکتی ہیں۔

ششم۔ ہماری مختلف تنظیمیں لجنہ اماء اللہ خدام الاحمدیہ اور مقامی جماعتیں اپنے اجتماعات میں رشتہ ناطہ و اصلاح معاشرہ کے موضوع کو اپنے پروگراموں میں ملحوظ رکھا کریں۔

ہفتم۔ ہر سال ایک ہفتہ اصلاح معاشرہ کے لئے منایا جائے۔ جیسے "سادہ زندگی" وغیرہ پر خصوصیت سے زور دیا جائے۔

ہشتم۔ رشتہ ناطہ کے معاملہ میں قواعد کی خلاف ورزی کے متعلق حسب سابق ناظر صاحب امور عامہ تعزیری کارروائی کریں گے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فیصلہ نمبر ۱ کو منظور فرما لیا ہے۔

یہ اجلاس چار بجے شام سے شروع ہو کر رات کے دس بجے تک جاری رہا۔

احباب کی آگاہی کیلئے

ضروری اعلان

بعض احباب عدم علم کی وجہ سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مکانات کے حصول یا اسی طرح ان امور میں کارروائی کے لئے نظارت ہذا کو لکھتے ہیں جن کا اس نظارت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ سو ایسے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سوائے سٹیج اور کرسی کے ٹکٹ کی خط و کتابت کے دیگر جملہ امور جو جلسہ سالانہ سے متعلق ہوں انکے بارے میں افسر صاحب جلسہ سالانہ سے خط و کتابت فرمائیں

ناظر اصلاح و ارشاد

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء

کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء بروز جمعرات۔ جمعہ و ہفتہ بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے

ناظر اصلاح و ارشاد

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا تازہ منظوم کلام

پھلے اور پھولے یہ گلشن تمہارا

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے فرزند اکبر صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب کی شادی کی تقریب پر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے مندرجہ ذیل دعائیہ اشعار رقم فرمائے۔

پیارے مبارک!

باوجود طبیعت آجکل اکھڑی اکھڑی رہنے کے اور صحت کی خرابی کے تمہاری فرمائش پر سات شعر سادہ سے دلی دعاؤں کے ارسال ہیں (مبارکہ)

مرے پیارے بھائی کے پیارے مبارک
مبارک ہو بیٹے کی شادی رچانا
مبارک یہ جوڑا ہو فضلِ خدا سے
مبارک ملیں ان کی کھیتی سے فصلیں
ملے ان کو ہر دین و دنیا کی نعمت
پھلے اور پھولے یہ گلشن تمہارا

رہیں کام سارے تمہارے مبارک
مبارک بھتیجی تمہیں بیاہ لانا
قدم ان کے بھٹکیں نہ راہِ وفا سے
چلیں ان سے یارب بہت پاک نسلیں
دلوں پر ہو غالب خدا کی محبت
بھرے موتیوں سے یہ دامن تمہارا

دعا میری سن لے خدائے مجیب
کہا جس نے رحمت سے انی قریب

آمین

مبارکہ ۲۸/۱۱/۶۳

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب کرام جلسہ سالانہ پر آنے کے لئے تیاریوں میں مصروف ہوں گے۔ اس موقعہ پر جہاں مخلصین جماعت جوق در جوق تشریف لاتے ہیں وہاں چند شرپسند اور ناپسندیدہ لوگ بھی آ جاتے ہیں۔ اس لئے اگر احباب مندرجہ ذیل ہدایات کو پیش نظر رکھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ سفر میں آتے وقت اور واپسی کے وقت کسی قسم کی تکلیف یا نقصان کا اندیشہ نہیں رہے گا۔

۱۔ احباب اپنے ہمراہ وہی سامان رکھیں جو سردی سے بچنے کے لئے ضروری ہو۔ اور سفر میں آرام مہیا کر سکے۔ غیر ضروری کپڑے اور قیمتی زیورات وغیرہ اپنے ہمراہ لانے سے اجتناب کریں۔

۲۔ اپنے بندھے ہوئے سامان کے ہر نگ پر اپنے نام اور مکمل پتہ کی چٹیں گوند سے چسپاں کر دیں۔ ان پر اپنا مکمل پتہ لکھا ہو اور ربوہ آ کر جہاں ٹھہرنا ہو وہ پتہ بھی تحریر کیا ہوا ہو۔

۳۔ تمام جماعتوں سے دوست اکٹھے ہو کر آنے کی کوشش فرماویں جس سے سفر میں بہت سہولت رہتی ہے۔

۴۔ گاڑی میں سوار ہوتے اور اترتے وقت جلدی نہ کریں بلکہ پورے اطمینان کے ساتھ گاڑی پر سامان رکھیں۔ اور اتاریں۔ اور تمام راستہ اپنے سامان پر نگاہ رکھیں۔

۵۔ چھوٹے بچوں کو قیمتی زیورات یا مصنوعی زیورات نہ پہنائیں۔

۶۔ چھوٹے بچے کو جو اپنے والدین کا نام اور پتہ نہ بتا سکتا ہو اِدھر اُدھر مت گھومنے دیں اور اس کا نام مع مکمل پتہ کے تحریر کر کے اس کی جیب میں رکھ دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ اسٹیشن یا اڈہ بس پر اترتے وقت صرف انہی قلیوں سے سامان اٹھوائیں جن کے پاس ناظم صاحب استقبال کے نمبر ہوں۔ سامان اٹھواتے وقت ان سے نمبر دریافت کر لیں اور پھر بھی انہیں آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ سامان اتروا کر پوری تسلی کرنے کے بعد مزدوری دیں۔ اگر اسٹیشن یا اڈہ لاری پر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو عملہ استقبال کو فوری اطلاع دیں۔

۸۔ آپ کسی قیام گاہ میں ٹھہریں یا اپنے عزیز کے ہاں۔ جلسہ گاہ یا کسی اور جگہ جاتے وقت اپنے سامان کی حفاظت کا انتظام کر کے جاویں۔ اور قیام گاہوں کے منتظمین کو اطلاع دے کر جایا کریں۔

۹۔ جلسہ گاہ سے نکلتے وقت یا کسی ایسے ہی دوسرے موقعہ پر جہاں بھیڑ ہو جلد بازی سے کام نہ لیں اور تیزی سے نکلنے کی کوشش نہ کریں بلکہ پورے اطمینان اور وقار سے چلیں۔ اگر ایسے موقعوں پر آپ ہجوم کریں گے اور جلد بازی سے کام لیں گے تو جیب تراش یا اسی قماش کے دوسرے لوگ آپ کو نقصان پہنچانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

۱۰۔ مستورات سفر میں بھی اور راہ چلتے وقت بھی پردے کا خاص طور پر خیال رکھیں اسی طرح ربوہ کی ملحقہ پہاڑیوں پر چڑھنے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ اس سے حادثات کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص راستہ میں یا جلسہ کے ایام میں کسی اور موقع پر لڑائی جھگڑا کرنے کی کوشش کرے تو بجائے اس کے ساتھ الجھنے کے اسے نہایت نرمی سے سمجھا دیں کہ یہ مناسب نہیں۔

۱۲۔ دوست سفر کے دوران تمام راستہ درود شریف۔ استغفار۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور جماعت کی ترقی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اور یہ بھی دعا کرتے آئیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جلسہ کو ہر طرح خیر و خوبی سے گزارے اور ہمیں اس جلسہ کی برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور جس مقصد کے لئے ہم سب یہاں اکٹھے ہوتے ہیں اس مقصد میں برکت عطا فرمائے اور اسلام کو جلد تر جلد ترقی دے اور تمام دنیا کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے اکٹھا کر دے۔ آمین

لیڈر

ان دھمکیوں کی ذرا پرواہ نہ کی جو ان لوگوں نے دیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلم لیگ اپنے عظیم مقصد یعنی مسلمانوں کے لئے ایک علیحدہ وطن حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی۔

مگر افسوس ہے کہ قائداعظم کی وفات کے بعد مسلم لیگ کے کمزور دل زعماء قائداعظم کی اس پالیسی پر جس نے مسلم لیگ کو آپ کی قیادت میں کامیاب کرایا قائم نہ رہے اور پہلے تو احرار اسلام کو بحیثیت جماعت مسلم لیگ میں در آنے کی اجازت دے دی اور اس کے نتیجہ میں ۱۹۵۳ء کے وہ فسادات ملک کو دیکھنے پڑے جو احراریوں نے خود مسلم لیگیوں ہی کے ہاتھ سے کروائے یہ عبرتناک صورت حال فسادات کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ میں بالوضاحت بیان کی گئی ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر مسلم لیگیوں نے یہ غلطی کی کہ مودودی جماعت کو مسلم لیگ سے ربط ضبط کا موقعہ دے دیا۔ اس کا نتیجہ مشرقی پاکستان میں مسلم لیگ کی فاش شکست کی صورت میں نکلا اور وہ دن ہے کہ مسلم لیگ پھر اپنے پاؤں پر کھڑی نہیں ہو سکی الا ماشاء اللہ۔ اور صوبائی حزب اختلاف نے پھر مودودی صاحب کی مہم جمہوریت

(بقیہ)

میں مدد کرنے کی قرارداد پاس کر دی ہے۔ اس طرح مسلم لیگ محفوظ ہے لیکن اگر اس نے اسلام کے نام پر سیاسی پارٹی بازی کرنے والے کسی گروہ کو بحیثیت جماعت قبول کر لیا تو یقیناً وہ من جرب المجرب کی مصداق نقصان اٹھائیگی۔

اس لئے ہم شیعہ دوستوں کی خدمت میں نہایت دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ تحفظات کا سیاسی حربہ چھوڑ کر مسلم لیگ کو مضبوط بنانے کی کوشش کریں اپنی جداگانہ ہستی قائم کرنے کے چکر میں نہ پڑیں یہ چیز ملک اور ان کی اپنی بہبودی کے منافی ہے۔ سارے ملک کے مشترکہ فائدہ ہی کے ساتھ ان کا اپنا فائدہ بھی وابستہ ہے۔ ورنہ وہ اسلام کے نام پر یہاں سیاسی مینار بابل تعمیر کر کے ملک و قوم کا بحیثیت مجموعی نقصان کریں گے اور خود بھی کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اگر پاکستان مستحکم ہو گا تو ان کے حقوق بھی انشاء اللہ سو فیصدی محفوظ رہیں گے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور

سال نو کی پہلی دو روزہ تربیتی کلاس

مورخہ ۲۲/۷ بروز ہفتہ نماز عصر سے لے کر مورخہ ۱۲/۸ بروز اتوار نماز عصر تک موضع ہانڈو گوجر میں مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور ایک تربیتی کلاس منعقد کر رہی ہے۔ مجالس خدام الاحمدیہ ہانڈو گوجر۔ باٹا پور اور گنج مغلپورہ کے خدام کی حاضری ضروری ہے۔ تربیتی کلاس میں ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز و حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی تقاریر سنانے کی بھی کوشش کی جا رہی ہے مورخہ ۱۲/۷ نماز مغرب کے بعد تحریک جدید کی طرف سے فلم دکھانے کا بھی انتظام ہو گا۔ خدام کثرت سے شمولیت کریں۔ لاہور ریلوے اسٹیشن سے بذریعہ بس نمبر ۱۱ اور ۱۲ کے ذریعہ اڈہ جی۔ٹی۔ روڈ پر اتریں۔ وہاں سے موضع ہانڈو گوجر ایک میل کے فاصلے پر ہے۔

ملک منور احمد جاوید نائب قائد مجلس ضلع لاہور

"وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہو گا"

حضور ایدہ اللہ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں ذاتی شہادات تحریر فرمانے کیلئے خاکسار کی طرف سے متعدد بار تحریک کی جا چکی ہے۔ مجھے توقع ہے کہ احباب جلد اس طرف توجہ فرمائیں گے ارادہ ہے کہ ایسی تمام شہادات کتابی صورت میں جمع کر دی جاویں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر۔ ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ ضلع جھنگ)

جماعت احمدیہ کراچی کے پہلے سالانہ تربیتی اجتماع

کی

مختصر روئیداد

(۲)

دوسرا اجلاس

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔

اس اجلاس کی کارروائی پروگرام کے مطابق صبح ۴ ½ بجے سے نماز تہجد۔ درس قرآن کریم۔ درس حدیث اور درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے شروع ہو کر ۷ بجے صبح تک جاری رہی ناشتہ کے وقفہ کے بعد بقیہ پروگرام شروع ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد مکرم چوہدری عبد المجید صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی نے جماعت کی کارگذاری کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ یہ رپورٹ جو پمفلٹ کی صورت میں چھپائی گئی تھی احباب میں تقسیم کی گئی۔ اور اس سے احباب جماعت کو سال گذشتہ کی سرگرمیوں کے بارے میں واقفیت ہوئی۔ مکرم صاحبزادہ صاحب نے اپنے صدارتی ریمارکس میں اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

بعد ازاں مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے "انشورنس اور جماعت احمدیہ کا موقف" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ انشورنس کے متعلق جماعت احمدیہ کا موقف سب کو معلوم ہے۔ لیکن موجودہ حالات میں انشورنس کمپنیوں کے جو قواعد ہیں ان کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اور اس سلسلہ میں مجلس افتاء غور کر رہی ہے اور مجلس اپنی رپورٹ بہت جلد پیش کر دے گی جس کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے قطعی فیصلہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد مکرم مولانا صاحب نے ان مختلف اصولوں کا ذکر کیا۔ جو کسی چیز کی حلت و حرمت کے بارے میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور قرآن کریم و احادیث کی روشنی میں اس مسئلے کے مختلف پہلو بتائے۔ آپ نے فرمایا جماعت احمدیہ کا موقف یہ ہے۔ کہ کسی بھی مسئلہ کا حل معلوم کرنے کے لئے سب سے پہلے قرآن کریم پر غور کرنا چاہیئے۔ اور اگر ہماری سمجھ کے مطابق اس کا جواب قرآن پاک سے ملتا نظر نہ آئے۔ (گو قرآن ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ اور اس میں ہر مسئلے کا جواب موجود ہے خواہ ہماری سمجھ میں کبھی وقت نہ آئے) تو پھر ہمیں سنت کی طرف رجوع کرنا چاہیئے اور اگر وہاں نہ ملے تو احادیث کو دیکھنا چاہیئے۔ اور اس کے بعد فقہ حنفیہ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر ہمیں کہیں سے اس مسئلے کا جواب نہ ملے۔ تو پھر علماء جماعت کی مجلس افتاء اس بارے پر غور کر کے کوئی حل نکالے۔ اور خلیفہ وقت کی منظوری سے نظام اور اشتراکیت کے بین بین راستہ اختیار کرتا ہے۔ اور دونوں کے نقائص سے پاک ہے۔ اسلام یہ بھی کہتا ہے کہ سودی کاروبار حرام ہے لہذا ایسی انشورنس جس میں سودی کاروبار ہو حرام ہے۔ بہر حال حرام ہے لیکن اگر ایسا نظام رائج کیا جا سکے جس میں سود کا حصہ نہ ہو تو ایسی انشورنس جائز ہو گی غرض مولینا موصوف نے نہایت احسن رنگ میں اس مسئلہ پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے "اسلام اور عیسائیت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغ اور سرگرمیوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا کہ عیسائیت کا مقابلہ کرنا اسلام کا کام ہے اور احمدیت قائم ہی اس لئے ہوئی ہے کہ اسلام کے مقابلے میں عیسائیت کو شکست دی جائے عیسائیت اپنی مادی ترقیوں کے باوجود اسلام کے روحانی حملوں اور اس کے دلائل کے سامنے نہیں ٹھہر سکتی۔ قرآن کریم اور انجیل کی تعلیم کا موازنہ کرتے ہوئے مکرم مولانا صاحب نے ہر لحاظ سے قرآن کریم کی تعلیم کا مکمل ہونا ثابت کیا۔ اور نہایت مدلل۔ ٹھوس دلائل کے ساتھ عیسائیت کے نظریات کی تردید کی۔ اور تثلیث۔ کفارہ اور الوہیت کے نظریات کو غلط اور بے بنیاد ہونا ثابت کیا اور مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ عیسائیت کا مقابلہ کرنے کے لئے قرآن کریم کا مطالعہ کریں۔ اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے جو اس زمانہ میں صلیب کو توڑنے کے لئے دنیا میں تشریف لائے ان کا لٹریچر پڑھیں جنہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو زندہ رسول اور قرآن کو زندہ کتاب ثابت کر کے عیسائیت کی بنیادیں ہلا دی ہیں۔

ازاں بعد قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ کا ریکارڈ کیا ہوا ایک پیغام سنایا گیا جو حضرت میاں صاحب نے مجلس انصار اللہ کراچی کیلئے اپنی وفات سے کچھ عرصہ قبل ریکارڈ کروایا تھا احباب نے حضرت میاں صاحب کا یہ پیغام انتہائی توجہ دلچسپی اور نمناک آنکھوں کے ساتھ سنا۔ اس کے بعد آج کا دوسرا اجلاس ختم ہوا۔

تیسرا اجلاس:۔

دوپہر کا کھانا اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد سالانہ اجتماع کے تیسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی یہ اجلاس مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم مبارک مصلح الدین احمد نے کی۔ اس کے بعد مکرم نسیم احمد خان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم پڑھ کر سنائی

نظم کے بعد پروگرام کے مطابق مولانا جلال الدین شمس صاحب کی تقریر تھی لیکن ان کی تقریر سے قبل ایک غیر از جماعت دوست قاری خوشی محمد صاحب آف چنیوٹ حال کراچی نے احمدیت کی تعریف میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مکرم شمس صاحب کی تقریر کا موضوع تھا "وفات مسیح ناصری علیہ السلام" آپ نے آیات قرآنی کی تلاوت کے بعد بتایا کہ مسلمانوں میں حیات مسیح کا عقیدہ عیسائیوں سے آیا ہے ورنہ قرآن کریم میں بکثرت آیات مسیح ناصری کی وفات پر شاہد ناطق ہیں۔ قرآن مجید بار بار وفات مسیح کا اعلان کرتا ہے جس کی بنیاد پر حیات مسیح کا عقیدہ سراسر غلط۔ بے بنیاد اور لغو ثابت ہو جاتا ہے حیات مسیح ہی وہ ہتھیار ہے جسے عیسائی پادری اسلام کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ آیات قرآنیہ اقوال نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم۔ اجماع صحابہ، عقل و نقل غرضیکہ ہر قسم کے دلائل مسیح کی وفات ثابت کرتے ہیں۔

ابتدائے اسلام کے وقت عیسائیت زوروں پر تھی پھر اسلام کا غلبہ دنیا کے ایک بڑے حصہ پر ہو گیا ایک دفعہ پھر عیسائیت کا غلبہ ہونے کی پیشگوئی کا پورا ہونا بھی مقدر تھا لیکن اس کے ساتھ ہی اس فتنہ عظیمہ کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک مہدی کے آنے کی خوشخبری بھی تھی جس کا بڑا کام کسر الصلیب تھا چنانچہ امام مہدی کی جماعت کے ذریعہ سے اس کی قربانیوں اور ایثار سے اسلام دوبارہ غالب آئے گا انشاء اللہ۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر بعنوان "شعائر اسلامی کا قیام" مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے فرمائی۔ تلاوت آیات قرآن کریم کے بعد آپ نے شعائر کی تعریف فرمائی اور شعائر اسلامی خصوصاً پردہ اور داڑھی رکھنے کے بارہ میں مخصوص انداز میں مدلل رنگ میں یہ مضمون واضح کیا پردہ اور داڑھی کے ضمن میں آپ نے مستورات اور احمدی مردوں کو ان کے فرض کی طرف توجہ دلائی۔ کہ اس زمانہ میں وہ عملی نمونہ سے اسلامی تعلیم دنیا میں قائم کریں۔

تیسری تقریر صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی تھی آپ کا عنوان تھا "جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں" آپ نے سورۃ طٰہٰ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اسلام کی حالت آج دیکھا ہے جو ابتدائے اسلام میں جنگ حنین کے وقت تھی جب کہ خدا کا رسول اکیلا رہ گیا تھا اور صحابہ کو اپنی طرف بلا رہا تھا اسلام پر آنچ شکست کے سے دن ہیں خدا کا موعود خلیفہ آج پھر ہمیں آواز دے رہا ہے کہ آؤ اور میرے ساتھ مل کر طاقت ور حملہ آوروں کو پسپا کرو۔

شرک جن مختلف رنگوں میں مسلمانوں میں جڑ پکڑ رہا ہے آپ نے ان کی نشاندہی کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا خاص طور پر فرض ہے کہ ان رسومات کی اصلاح کرے اور توحید کو اس کی اصلی شکل میں پیش کرے

آپ نے ممبران جماعت کو عہدیداروں کے انتخاب میں تقویٰ۔ پرہیزگاری اور دیانت داری کو مقدم رکھنا چاہیئے خلافت سے وابستگی اور اس کے استحکام کے لئے پر زور کوشش کریں

آپ نے فرمایا کہ صداقت مسیح موعود علیہ السلام کو عملی نمونہ سے قائم کریں اپنی اولاد کی تربیت کی فکر کریں آخر میں غلبہ احمدیت سے متعلق آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایمان افروز تحریر پڑھ کر سنائی۔

آخر میں مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے مقررین کا دلی شکریہ ادا کیا اسی طرح پر حاضرین مجلس کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اپنے ساتھ متعدد غیر از جماعت احباب کو بھی لاتے رہے مکرم امیر صاحب نے حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے صدقہ کی رقوم بھی اکٹھی کرنے کے لئے احباب میں تحریک فرمائی۔

مسلسل بارش کے باوجود جلسہ میں حاضری بشمولی مستورات قریباً ۱۲ ہزار تھی احباب کے لئے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا حاضرین کی کثرت کی وجہ سے زائد کھانے کا بھی انتظام کیا گیا۔

آخر میں مکرم امیر صاحب صدر جلسہ نے دعا کرائی بعد دعا جماعت احمدیہ کراچی کا یہ پہلا سالانہ تربیتی اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کراچی)

ضروری گزارش

بعض احباب الفضل میں منی آرڈر بھجواتے وقت منی آرڈر کوپن پر رقم تحریر نہیں فرماتے ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ آئندہ منی آرڈر فارم کے کوپن پر رقم کا ضرور اندراج کر دیا کریں۔ (منیجر الفضل)

امراء صاحبان کی خدمت میں ضروری گذارش

ضرورت مند احباب کی طرف سے اپنے بچوں کے رشتوں کے لئے دفتر ہذا میں کثرت سے خطوط آتے رہتے ہیں۔ ان کو مناسب رشتے بتانے کے لئے ضروری ہے کہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اپنی جماعتوں کے قابل نکاح ذکور و اناث کی فہرست معہ ضروری کوائف مرکز میں بھجوا دیں تا ضرورت مند احباب کو مناسب رشتے بتانے میں سہولت ہو۔ چنانچہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں متعدد بار خطوط لکھے گئے۔ مگر راولپنڈی شہر، جہلم شہر، گجرات شہر، لائل پور شہر اور لاہور شہر کے چند ایک حلقوں کے علاوہ اور کہیں سے بھی مطلوبہ فہرستیں موصول نہیں ہوئیں جس کی وجہ سے ضرورت مند احباب کو مناسب رشتے بتانے میں دقت ہو رہی ہے۔

پس تمام امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا گذارش کی جاتی ہے کہ وہ شہری اور مضافات کی جماعتوں سے قابل نکاح افراد کی فہرستیں ضروری کوائف کے ساتھ جلد از جلد بھجوائیں۔ نیز اپنی اپنی جماعتوں میں سیکرٹری رشتہ ناطہ مقرر کر کے ماہوار باقاعدہ رپورٹ دفتر ہذا میں بھجوانے کا انتظام فرما دیں۔

اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ راولپنڈی کے سیکرٹری رشتہ ناطہ مکرم بابو محمد عالم صاحب باقاعدہ اپنے کام کی پندرہ روزہ رپورٹ بھجوا رہے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ باقی جماعتوں کے سیکرٹری رشتہ ناطہ بھی اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے اپنے کام کی باقاعدہ رپورٹ بھجواتے رہیں گے۔

(ناظر امور عامہ)

ایک مخلص احمدی کی وفات

ایک مخلص اور سرگرم احمدی راؤ خان محمد صاحب بھٹی نمبردار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ سلطان ضلع جھنگ بتاریخ ۵ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو بوقت شام بندوق کے فائر سے شہید کر دیئے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

راؤ صاحب مرحوم چک منگلہ کے پیر مولوی منور دین کی جماعت میں ایسے شخص تھے جنہیں حضور کے ہاتھ پر بیعت پہلے پہل بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اسوقت سے آپ احمدیت کی تبلیغ میں ہمہ تن مصروف ہو گئے اور آج تک اس عہد کو بخوبی ادا کرتے رہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہمارے نواحی گاؤں میں اکثر جماعتیں قائم ہو گئیں ان میں سے قابل ذکر جماعتیں چک منگلہ، جل بھٹیاں، کوٹ سلطان، گھوٹا بوالہ، مرداد بوالہ اور عنایت پور ہیں۔ قارئین الفضل سے دعا ہے کہ راؤ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

عبدالحفیظ خان ولد راؤ خان محمد صاحب بھٹی۔ کوٹ سلطان

پتہ مطلوب ہے

میرے چچا جان عبدالغفار شاد صاحب ضلع رحیم یار خان میں ٹیچر تھے۔ عرصہ سے ان کی طرف سے کوئی خط موصول نہیں۔ اگر رحیم یار خان کے احمدی احباب میں سے کسی کو ان کے پتہ کا علم ہو یا یہ اعلان خود ان کی نظر سے گذرے تو فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع کریں کیونکہ ان کے والدین اور عزیز و اقارب بہت پریشان ہیں۔

(شریف احمد رازی دفتر الفضل ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم محمد خان صاحب میرٹھی عرصہ دراز سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ پہلے پھر نے سے معذور ہیں۔ ان کی صحت کے لئے درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالماجد)

۲۔ مکرم محمد افضل صاحب اوجلوی تحریک جدید کا چندہ بقدر ۵/۱۳ روپے ادا فرماتے ہوئے لکھتے ہیں "میری کوئی آمدنی نہیں۔ میرے لئے اور میری اہلیہ کے لئے دعا فرما دیں کیونکہ ہم دونوں ہی بیمار ہیں"۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل)

۳۔ میرے والدین کے لئے احمدی بھائی دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو کامل صحت دے اور لمبی لمبی عمر عطا فرمائے۔ (والدہ زرتشت منیر احمد خان ربوہ)

۵۔ میری خالہ جان اور دادی جان ایک عرصہ سے بلڈ پریشر سے بیمار ہیں۔ نیز میرے دوست چوہدری شریف احمد صاحب ذعیم دارالرحمت شرقی کی ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب سے ان سب کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(اقبال احمد نجم دارالرحمت وسطی ربوہ)

۶۔ احباب سے میری اپنی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ کچھ مشکلات بھی درپیش ہیں ان کے دور ہونے کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسحٰق انور واقف زندگی ربوہ)

۷۔ والدم مکرم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی معتمد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن عرصہ دس یوم سے پیشاب کی تکلیف بیماری میں مبتلا ہیں۔ علاج معالجہ سے خاطر خواہ فائدہ نہیں ہو رہا۔ سخت پریشانی ہے۔ تمام احباب سے بالعموم اور درویشان کرام سے بالخصوص درخواست ہے کہ وہ ابا جان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں۔

(حنیف احمد محمود از چک لالہ)

۸۔ ہمیں ایک مقدمہ درپیش ہے۔ احباب باعزت بریت کے لئے دعا فرما دیں۔

نذیر انصاری پھلوکی۔ ڈاکخانہ خاص۔ ضلع گوجرانوالہ

۹۔ میرے چھوٹے بھائی سید اعجاز احمد کا ہرنیا کا دوبارہ اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرے والد سید نذیر احمد صاحب آجکل بوجہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائی جاوے۔

(نسیم ہمدانی۔ موہن پورہ۔ راولپنڈی)

۱۰۔ ملک محمد شفیع صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب کمر اور ٹانگوں کی درد سے بیمار رہتے ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(ایم) غلام محمد سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ)

۱۱۔ عزیزم ندیم الحق سلمہ اللہ تعالیٰ بعارضہ پیچش مروڑ و بخار بیمار ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہ کرام۔ درویشان قادیان دارالامان کی خدمت میں عزیزم ندیم الحق کی صحتیابی کے لئے دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(خاکسار عبدالحق ناصر احمدیہ مسجد منٹگمری)

۱۲۔ عزیزم مبارک احمد جس کی عمر ۹/۱ سال کی ہو گئی ہے۔ اس کی قوت سماعت تو ہے۔ مگر قوت گویائی نہیں۔ کافی علاج معالجہ کیا۔ مگر تا حال افاقہ نہیں ہوا۔ احباب کرام دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو قوت گویائی عطا فرمائے اور صحت مند زندگی دے۔

اگر کسی بھائی کو علاج معلوم ہو تو ازراہ کرم مطلع فرما کر مشکور فرما دیں۔

احقر الناس :- حکیم صوفی دین محمد احمدیہ دارالشفا چوک کھائی گوجرانوالہ

۱۳۔ میری والدہ محترمہ ایک طویل عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ محترمہ نے احمدیت کی خاطر بے شمار مثالی قربانیاں دی ہیں۔ وہ ایک غلط دوست اور نہایت سنجیدہ بزرگ خاتون ہیں۔ احباب کرام صحت کے لئے دعا فرما کر مجھے شکرگذار ہونے کا موقع بخشیں۔

(احسن اسمٰعیل صدیقی۔ لائبریرین ایم۔ بی ہائی سکول گوہدپورہ)

۱۴۔ مکرم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی معتمد علاقائی مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ باوجود علاج معالجہ کے ابھی تک صحت کی صورت پیدا نہیں ہو رہی۔ آپ بڑے مخلص اور مجلس کے سرگرم رکن ہیں۔ تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (خاکسار مبارک احمد قائد علاقائی راولپنڈی ڈویژن)

۱۵۔ ہمارے والد مکرم مولوی عبدالکریم صاحب آف خوشاب کا جنرل ہسپتال لاہور میں ہرنیا کا اپریشن ہوا۔ اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ احباب جماعت درویشان قادیان اور بزرگوں سے درخواست دعا ہے۔ (عبدالحفیظ خان ہیڈ کلرک سول ورکس ڈویژن کوٹ لکھپت لاہور)

۱۶۔ میرا بڑا لڑکا بیمار ہے اور بہت کمزور ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اسے صحت عطا فرما دے۔ آمین (امۃ الرشید صاحبہ کوئٹہ چھاؤنی)

۱۷۔ خاکسار کے چھوٹے ماموں مرزا محمد لطیف صاحب چغتائی چند دنوں سے سانس کی تکلیف سے سخت علیل ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔ (مبشر احمد ناصر۔ عبدالرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ سرگودھا سیونگ مشین کمپنی گوجرانوالہ)

حیات نور

یعنی

سوانح حیات حضرت خلیفۃ المسیح اوّل سے متعلق

حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان کی رائے

"عزیزم شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم لاہور مصنف "حیات طیبہ" نے حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کی سوانح عمری "حیات نور" کے نام سے مرتب کی ہے اس کے مسودہ کا میں نے مطالعہ کیا ہے اس کے پڑھنے سے حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلعم سے محبت، قرآن سے عشق۔ اللہ تعالیٰ پر توکل۔ بلند اور راسخ عزم، حکیمانہ ارشادات، اتفاق اور اتحاد کی تلقین۔ ضرورت خلافت نظام کی اہمیت، اور اطاعت امام سے متعلق پر زور تقریریں جب سامنے آتی ہیں تو مؤلف کے لئے بے اختیار دل سے دعا نکلتی ہے

اس کتاب کی مدت سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی مؤلف قابل صد مبارکباد ہیں کہ انھوں نے پوری تحقیق و تدقیق اور محنت و عرق ریزی سے کام لے کر حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی ایک جامع سوانح عمری تیار کر کے ہمارے ہاتھوں میں دے دی ہے اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں واقعات کی ترتیب اور چھان بین اور تفاصیل کے لحاظ سے یہ کتاب یقیناً اس قابل ہو گئی ہے کہ آئندہ کا کوئی مؤرخ اس مضمون پر کچھ لکھتے وقت اسے نظر انداز نہیں کر سکے گا جزاہ اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ۔

خاکسار عبد الرحمٰن
امیر جماعت احمدیہ قادیان حال وارد لاہور"
۱۰/۶۳

نوٹ:۔ آٹھ صد صفحات کی شاندار اور مجلد کتاب کی قیمت صرف دس روپے

جلسہ سالانہ کے ایام میں ربوہ کے ہر کتب فروش سے حاصل کیجئے

نوٹس

یکم اپریل ۱۹۶۴ء سے نافذ ہونے والے نئے ٹائم ٹیبل کے لئے عوام کی طرف سے تجاویز مطلوب ہیں یہ تجاویز ۱۵ دسمبر ۱۹۶۳ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ ٹائم ٹیبل کے جاری ہونے کے بعد اوقات میں تبدیلی کی درخواستوں کو پورا کرنا بالعموم دقت طلب ہوتا۔ لہٰذا ایام سفر کرنے والے عوام کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ اب اطلاع دیدیں کہ لاہور ڈویژن میں کسی سٹیشن سے یا کسی سٹیشن تک اندرونی یا بیرونی سفروں کے لئے گاڑیوں کے کون سے اوقات ان کے لئے زیادہ موزوں ہوں گے؟

ایس۔ کیو۔ ایچ۔ زاہدی۔ پی آر ایس،
ڈویژنل ٹرانسپورٹیشن آفیسر پی ڈبلیو ریلوے لاہور!

خریداران الفضل متوجہ ہوں۔ وی پی بھجوائے جا رہے ہیں

درج ذیل احباب کی قیمت اخبار ختم ہو رہی ہے ان کو وی پی بھجوائے جا رہے ہیں براہ کرم وصول فرما کر ممنون فرمائیں نیز جن احباب کو ان کے ارشاد پر وی پی نہیں کئے جا رہے وہ بھی ازراہ کرم بذریعہ منی آرڈر دس یوم تک رقم ارسال کر دیں تاکہ اخبار جاری رکھا جا سکے

علاوہ ازیں چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں تاکہ تعمیل ہونے میں دیر نہ ہو!

روزنامہ اخبار

خریداری نمبر	نام
4040	مکرم سید محمد صاحب ایبٹ آباد
2921	سید ناصر احمد شاہ صاحب کراچی ۵
3796	مرزا رمضان بیگ صاحب منڈراں والا
5483	محمد ابراہیم صاحب کھوکھر چک ۱۷۱ گ ب لائل پور
4668	محمد ظفر اللہ صاحب بٹ کراچی نمبر ۲
3914	بشیر احمد صاحب کراچی نمبر ۳
4118	فضل عمر لائبریری ڈیرانوالہ
5691	شیخ منیر احمد صاحب اٹک
5694	مارسن سروس سٹیشن کراچی نمبر ۱
5701	بشارت احمد صاحب کراچی نمبر ۱۳
5489	عبد الشکور صاحب ٹنڈو جام
4705	فضل کریم صاحب چک ۲۷ میانوالی
4829	اے آر سلیم صاحب سیکشن آفیسر کراچی ۵
5477	حکیم محمد یار صاحب ڈی پوسٹ حیدر آباد

روزنامہ اخبار

خریداری نمبر	نام
5291	میاں قطب الدین صاحب باگڑانوالہ
5825	شہناز اختر صاحبہ کراچی
3973	ولی محمد صاحب چابکے چیمہ
4931	محمد حنیف خان صاحب ۲۲۶ گ ب سلطان پور
5723	منشی محمد اسلم صاحب صدیقی حیدر آباد
5873	شیخ نذیر احمد صاحب
1537	غلام حیدر صاحب قلعہ صوبا سنگھ
56	عزیز حسین صاحب گجرات
167	سید عبد الوحید صاحب بخاری میانوالی
4124	محمد امیر صاحب سیالکوٹ
5793	محمد اسمٰعیل صاحب انصاری بھمبر
5498	ملک مبارک احمد صاحب کراچی ۱۸
4727	صوبیدار حبیب الرحمٰن صاحب
790	لفٹیننٹ آئی اے شمیم صاحب سیالکوٹ
5297	سید غلام مرتضیٰ صاحب لاہور
4711	منیر احمد صاحب وینس لنگ گجرات
5743	منظور الٰہی صاحب لاہور
2701	محمد یوسف صاحب کرڈ۔
196	حمید شو ایجنسی ڈھاکہ
1167	محمد عبد اللہ صاحب احمدی ۵ ۱۲ ایل منٹگمری
4277	عائشہ عظیم صاحبہ ٹاؤن گنج۔
5709	ڈاکٹر لطیف احمد صاحب بہاول نگر
4337	بیگم محمودہ انعام اللہ صاحب ملتان
5509	اختر علی صاحب طیب بازار حیدر آباد
4346	لطیف طاہر صاحب ڈھاکہ
5504	محمد اشرف صاحب باجوہ ۲۳ [illegible]
4202	منظور حسن صاحب زمیندار حیدر آباد
5823	دین محمد صاحب گل کوٹ لہتاب ٹال لاہور
1397	محمد طفیل صاحب جڑانوالہ لائل پور
4726	رحیم بخش صاحب سیالکوٹ
985	نذیر احمد صاحب پٹواری لورالائی
3924	بالو تاج محمد صاحب منیر والی بہاول نگر

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا پروگرام

حضور کی طبیعت ان دنوں بہت کمزور ہے اس لئے ملاقات کے پروگرام کا اعلان تو حسب منظوری حضور کیا جاتا ہے۔ لیکن حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر طبیعت ٹھیک ہوگی تو ملاقات ہو سکے گی ورنہ نہیں ہوگی لہذا عہدیداران اور افراد جماعت احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ احباب وقت مقررہ سے نصف گھنٹہ پہلے احاطہ دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں پہنچ کر جماعت کو منتظم صورت میں ترتیب دیں تاکہ بروقت ملاقات شروع کر سکیں۔

جماعتوں کے نام کے سامنے وقت درج کر دیا گیا ہے جماعتیں اس کا پورا خیال رکھیں کہ وقت مقررہ کے اندر اندر ان کے منتخب محدود افراد کی ملاقات ضرور ختم ہو جائے امراء ضلع اس کے مطابق ہی احباب کو لانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

حضور کی صحت کے مدنظر ساری جماعت کا ملاقات کرنا مشکل ہے جماعتوں کی جو معین تعداد افراد لکھی ہے اس میں صحابہ مقامی عہدیداران اور مخلصین کو مقدم کریں ملاقات کے وقت اگر حضور کی صحت اجازت دے گی تو صرف امراء ضلع مصافحہ کریں گے باقی احباب صرف زیارت کرتے ہوئے سامنے سے گزرتے جائیں گے

جو جماعت کسی پیش آمدہ والی مجبوری کی وجہ سے ملاقات نہ کر سکے یا مقررہ وقت حضور کی صحت اجازت نہ دے تو اس جماعت کے لئے اور کوئی وقت تجویز کرنا مشکل ہوگا اس لئے کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیئے

ملاقات روزانہ صبح ۹ بجے اور شام کو ساڑھے چار بجے شروع ہوا کرے گی۔

بیعت کے لئے صرف ایک وقت ۲۸/۱۲/۶۳ کو ساڑھے چار بجے رکھا گیا ہے وہ بھی اس شرط کے ساتھ کہ حضور کی طبیعت ٹھیک ہوئی۔

نوٹ:- اس سال حضور کی طبیعت زیادہ کمزور ہے اس لئے اگر طبیعت ٹھیک ہوئی تو ملاقاتیں ہو سکیں گی ورنہ نہیں۔

(عبدالرحمٰن انور۔ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

۲۶/۱۲/۶۳ صبح ۹ تا ۹½ بجے

۱- جماعتہائے احمدیہ حیدرآباد و خیرپور ڈویژن ۱۰ منٹ
۲- ″ کوئٹہ قلات ۵
۳- ″ اضلاع بہاول پور، بہاول نگر، رحیم یار خان ۸ منٹ
۴- ″ ضلع ڈیرہ غازیخاں ۵ منٹ
″ مظفر گڑھ ۲ منٹ

شام ۴½ تا ۵ بجے

۱- جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ ۸ منٹ
۲- ″ منٹگمری ۱۲ منٹ
۳- ″ ملتان ۱۰ منٹ

۲۷/۱۲/۶۳ صبح ۹ تا ۹½ بجے

۱- جماعتہائے پشاور ڈویژن و ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن ۱۰ منٹ
۲- ضلع جہلم ۸ منٹ
۳- ″ سرگودھا ۱۲ منٹ

شام ۴½ تا ۵ بجے

۱- جماعتہائے آزاد کشمیر ۳ منٹ
۲- ″ ضلع میانوالی ۲ منٹ
۳- جماعتہائے احمدیہ ضلع کیمبل پور ۲ منٹ
۴ ″ ″ سیالکوٹ ۲۳ ″

۲۸/۱۲/۶۳ صبح ۹ تا ۹½ بجے

۱- جماعتہائے ضلع گوجرانوالہ ۱۵ منٹ
۲- ″ ″ لاہور ۱۰ منٹ
۳- ″ ″ جھنگ ۵ منٹ

شام ۴½ تا ۵ بجے

۱- کراچی ۱۰ منٹ
۲- بیعت ۸ منٹ
۳ جماعتہائے ضلع راولپنڈی ۱۲ منٹ

۲۹/۱۲/۶۳ صبح ۹ تا ۹½ بجے

۱- جماعتہائے ضلع لائل پور ۱۵ منٹ
۲- ″ گجرات ۱۰ منٹ
۳- ایسٹ پاکستان ۲ منٹ
۴ قادیان ۵ منٹ
۵ انڈیا ۲ منٹ
۶ بیرونی ممالک ۲ منٹ

ولادت

مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۶۳ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم پروفیسر فیض الرحمٰن صاحب فیضی ایف سی کالج لاہور کو بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی نواسی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے عمر دراز عطا کرے نیک صالحہ خادمہ دین اور بلند اقبال بنائے آمین۔ بچی کی ولادت بذریعہ اپریشن ہوئی ہے اس کی والدہ کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے

(سید بشیر احمد شاہ۔ دواخانہ خدمت خلق رحبٹرڈ ربوہ)

• **لاہور ۵ دسمبر۔** گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے کل اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ قومی اسمبلی کے اراکین کی طرح صوبائی اسمبلی کے اراکین کو بھی اسمبلی کے اجلاس سے دو ہفتے پہلے اور دو ہفتے بعد تک گرفتاری سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا۔ گورنر مغربی پاکستان نے اس امید کا اظہار اسمبلی کی مسلم لیگ کنونشن پارٹی کے لیڈر اور ایوان کے قائد شیخ مسعود صادق سے بحث کرنے کے بعد کیا۔ شیخ مسعود صادق اور پارلیمانی امور کے وزیر غلام نبی میمن نے بھی اس امر کی تائید کی کہ قومی اسمبلی کی طرح صوبائی اسمبلی کے اراکین کو بھی اسی قسم کی رعایت حاصل ہونی چاہیئے۔ صوبائی اسمبلی کے اراکین کو اس ضمن میں وہ تمام رعائتیں حاصل ہوں گی جو قومی اسمبلی کے اراکین کو حاصل ہیں۔ قومی اسمبلی کے اراکین کی ان رعائتوں کا اعلان صدر مملکت کے جاری کردہ آرڈی ننس کے ذریعے ہوا تھا۔ یہ آرڈی ننس ۶ نومبر کو نافذ ہوا تھا۔ اور بعد میں قومی اسمبلی نے اس کی توثیق کر دی تھی۔

پاکستان کی قرارداد پاس ہونے والی جگہ پر جو پاکستان میموریل تعمیر کیا جا رہا ہے اس کے متعلق گورنر نے بتایا کہ اس کی تعمیر کے سلسلے میں سیمنٹ وغیرہ کی کمی کو رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا۔ جہاں تک سرمایہ کا تعلق ہے گورنر نے کہا کہ اس ضمن میں مالیہ وغیرہ پر ایک پیسہ زائد وصول کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ میموریل قومی اہمیت کا حامل ہے اس کو سرمائے کی کمی کی وجہ سے کھٹائی میں نہیں پڑنے دیا جائے گا۔

• **انقرہ ۵ دسمبر۔** صدر جمال غرسل نے انصاف پارٹی کے لیڈر سابق جنرل گومش بالا کو کابینہ بنانے کے لئے کہا ہے

انصاف پارٹی کے قائد جنرل گومش بالا نے صدر غرسل سے ملاقات کے بعد اخباری نمائندوں کو بتایا کہ پارٹی کو اس سلسلہ میں کوئی فیصلہ کرنے میں تین دن لگیں گے۔ انصاف پارٹی کے اکثر ارکان ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو سابق صدر جلال بایار اور عدنان مندریس کی حامی ہے اور جن کی حکومت کا فوج نے تختہ الٹ دیا تھا اور پھر عدنان مندریس کو پھانسی کی سزا دی گئی تھی اور سر عصمت انونو برسر اقتدار آئے تھے۔

• **کراچی ۵ دسمبر۔** پاکستان کا نیا آئین عدلیہ کی آزادی کا ضامن ہے۔ اس کے تحت ہر شہری کو انصاف کی ضمانت دی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار برطانوی عدالت انصاف کے ماسٹر آف رولز لارڈ ڈیننگ نے کیا۔

انہوں نے عالمی امور کے پاکستانی ادارہ میں ایک مخصوص اجتماع میں "موجودہ جمہوری نظام میں عدالتی طریق کار" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے اس بات پر اظہار مسرت کیا کہ پاکستان میں عالیہ پر انتظامیہ کو اثر حاصل نہیں دوسرے آئین میں ہر شہری کو انصاف کی ضمانت دی گئی ہے انہوں نے ججوں کو تلقین کی کہ قانون کے وقار کا خیال رکھتے ہوئے غیر جانبداری اور سچائی کا دامن نہ چھوڑیں بلا لحاظ ذات یا نسل انصاف ہر شہری کا حق ہے۔ مقدمات خواہ حکومت کے خلاف ہوں یا کسی اور کے فیصلے کرتے وقت کسی خوف اور رعایت کے جذبہ سے متاثر نہیں ہونا چاہیئے۔ انہیں صرف قانون کا تحفظ کرنا چاہیئے اور خود کو سیاسی آلودگی سے بالا[illegible]

اعلان عارضی دکانات بر موقعہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عارضی دوکانوں کی درخواستیں افسر صاحب جلسہ سالانہ کے نام مع سفارش امیر یا صدر صاحب مقامی ۲۲ دسمبر ۱۹۶۳ء تک پہنچ جانی چاہئیں اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ یہ اجتماع خالص مذہبی ہے اس لئے ضروری نہیں۔ کہ ہر درخواست دہندہ کو اجازت دی جائے۔ ہر درخواست دہندہ اپنی درخواست لکھتے وقت یہ ضرور لکھے گا کہ وہ تقاریر کے دوران دکان بند رکھے گا اور صرف مقررہ جگہ پر دکان رکھے گا۔

درخواست دعا

میری بڑی ہمشیرہ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری فضل الرحمٰن صاحب کافی دنوں سے تبادضہ درد گردہ بیمار ہیں۔ اب درد کو تو پہلے سے افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت ہے

احباب جماعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ ہمشیرہ صاحبہ محترمہ کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ناصر احمد باجوہ

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ